Ahnaf.com
Islamic Multimedia Library

محمدیہ پاکٹ بک

بجواب

احمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ معمار امرتسری مرحوم



المکتبۃ السلفیۃ
شیش محل روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ۔ احزاب

محمدیہ پاکٹ بُک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ صاحب معمار مرحوم امرتسری ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء

فاضلِ مرزائیات

ناشر

المکتبۃ السلفیہ شیش محل روڈ، لاہور ۲

جملہ حقوق محفوظ

سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۴

طابع — حافظ احمد شاکر

مطبع — زاہد بشیر پرنٹرز، لاہور

ناشر — المکتبۃ السلفیۃ لاہور

کل صفحات — ۳۵

رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ

اپریل ۱۹۸۹ء



مسیح کو دکھایا گیا یعنی اس کو آسمان پر اس فتنہ کی اطلاع دی گئی"
(آئینہ کمالات مرزا ص۲۵۴ ط۱)

حضرات! ہمارے پاس قرآن پاک کی نص صریحہ اور احادیث نبویہ صحیحہ ہیں جو اس بات پر شاہد ہیں کہ مسیح دنیا میں آئیں گے اور آکر اپنی امت کا حال زمین ملاحظہ کر کے قیامت کو ان پر گواہ ہوں گے۔ بخلاف اس کے مرزا صاحب اپنا کشف بتلاتے ہیں۔ سو اول تو خلاف قرآن وحدیث کسی کا کشف خود منہ مرزا قابل حجت نہیں (ملاحظہ ہو ازالہ اوہام ص۶۳ ط۲، ص۲۵۰ ط۲) دوم یہ کشف ہمارے مخالف نہیں بلکہ ہمارے بیان کے ساتھ جمع ہو سکتا ہے یعنی مسیح کو قبل از نزول آسمان پر اس کی خبر دی گئی اور بعد از نزول بموجب آیت قرآن و احادیث نبی علیہ السلام بچشم خود ملاحظہ فرمالیں گے بہر حال یہ متعین ہو گیا کہ مسیح کو قیامت سے پیشتر امت بگڑ جانے کا پتہ ہے فھوا المطلوب۔

ہماری اس تقریر سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ مرزائی جو کہا کرتے ہیں کہ مسیح قیامت کے دن اپنی لاعلمی کا اظہار کریں گے یہ از سرتا پا جھوٹ فریب بہتان افترا ہے۔

ایک اور طرز سے مرزائیوں کو مسلم ہے کہ عیسائی بعد توفی مسیح کے بگڑے ہیں اور یہ بھی ان کا مذہب ہے کہ واقعہ صلیب کے بعد آپ کشمیر چلے آئے، ایک سو بیس برس زندہ رہے (تذکرۃ الشہادتین مرزا ص۲۰) حالانکہ:

"قبل یہ بھی پورے تیس برس نہیں گذرے تھے کہ بجائے خدا کی پرستش کے ایک عاجز انسان کی پرستش نے جگہ لے لی۔ (ص۲۵۸ چشمہ معرفت)

تو ۔ ۔ ۔ ۔ اس بیان سے بلا تاویل ثابت ہے کہ مسیح کی ہجرت کشمیر کے

بعد فوراً تثلیث پھیل گئی تھی۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ توفی کے معنی موت نہیں ہیں۔

اعتراض بخاری کی حدیث میں ہے کہ نبی صلعم قیامت کے دن کہیں گے کہ میری توفی کے بعد میری امت بگڑی ہے اور حضرت مسیح کی مثال دیں گے پس ثابت ہوا کہ توفی کے معنی موت ہیں۔

الجواب[1] ایک ہی لفظ جب دو مختلف اشخاص پر بولا جائے تو حسب حیثیت و شخصیت اس کے جدا جدا معنی ہو سکتے ہیں۔ دیکھئے حضرت مسیح اپنے حق میں نفس کا لفظ بولتے ہیں اور خدائے پاک کے لئے بھی۔ تعلم ما فی نفسی ولا اعلم ما فی نفسک
اب کیا خدا کا نفس اور مسیح کا نفس ایک جیسا ہے؟ ہرگز نہیں۔ ٹھیک اسی طرح حضرت مسیح کی توفی بمعنی اخذ الشی وافیا پورا لینے کے ہے کیونکہ اگر موت لی جائے تو علاوہ نصوص صریحہ جن میں حیات مسیح کا ذکر ہے کے خلاف ہونے کے یہود پلید کی تائید و تصدیق ہوتی ہے۔ کیونکہ وعدہ توفی و رفع کا "بلا توقف و بجلد" پورا ہوا ہے جو سوائے رفع جسمانی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

نویں دلیل قرآن مجید میں جہاں کہیں کسی شخص کو مقرب فرمایا ہے سب جگہ مذکور ساکنین آسمان ہیں چنانچہ (سورہ واقعہ میں جنتیوں کے حق میں لفظ مقرب وارد ہے اور قرآن و حدیث سے ظاہر ہے کہ جنت آسمان پر ہے۔ خود مرزا صاحب کو بھی یہ مسلم ہے) (ملاحظہ ہو ازالہ اوہام ص ۲۶۴/۱۰۹، ط ۱/۲)

دوسرے موقع پر آخر سورہ نساء فرشتوں اور حضرت مسیح کے حق میں اور تیسری جگہ سورہ آل عمران میں حضرت مسیح کے لئے و من المقربین آیا ہے۔ مطلب ظاہر ہے کہ حضرت مسیح آسمان پر ہیں۔

[1] توفی کی بحث ،، ،، پاکٹ بک ہذا پر ملاحظہ ہو۔